حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **لوامع دُرّیہ فی حل فوائد مکیہ**　　مؤلف: قاری حبیب الرحمٰن مدظلہ

ضخامت: ۸۸صفحات　قیمت: درج نہیں　　ناشر: جامعہ صدیقیہ توحید پارک لاہور

قرآن مجید کو علم تجوید کے اصولوں کے مطابق پڑھنا اوران اصولوں سے آگاہی حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اوراس بنا پر علم تجوید کی اسلام میں بہت اہمیت ہے۔

اپنے طرزِ عمل کی بنا پر یہ یقین کیا جا سکتا ہے کہ جناب مؤلف اس اہمیت سے واقف بھی ہیں اوراس کے قدر دان بھی۔ چنانچہ آپ علم تجوید پر باقاعدگی سے شائع ہونے والے ایک ماہنامہ ''القاری'' کے مدیر بھی ہیں۔ علم تجوید پر تین عدد کتب کے مؤلف بھی اور عملی میدان میں ایک قاری یعنی علم تجوید کے ماہر استاذ بھی۔

آپ کی زیرِ نظر کتاب ایک نفسیات دان استاذ کے قلم سے نکلا ہوا ایسا نثر پارہ ہے جو یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ اسے اپنے کم عمر معصوم طلباء کے ذہنوں میں اٹھنے والے تمام اشکالات کے حل انھیں کیسے سمجھانے ہیں۔ کتاب نہایت ہی سہل سوال جواب کے انداز میں لکھی گئی ہے۔ اصل میں یہ درسِ نظامی میں شامل ایک کتاب ''فوائدِ مکیہ'' کی تسہیل ہے۔ کتاب مجموعی طور پر ''فوائدِ مکیہ'' کے طلباء، اساتذہ اور علم تجوید کے عمومی شائقین کے لیے ایک لاجواب تحفہ ہے۔

● **وفا شعار خواتین**　　تالیف: مشتاق احمد

ضخامت: ۸۴صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: ابوہریرہ اکیڈمی خالق آباد نوشہرہ

عورت اور اسلام کا موضوع ہمیشہ سے مستشرقین، معترضین اور اسلام میں خامیاں ڈھونڈنے والوں کے لیے من بھاتا رہا ہے۔ فاضل مؤلف نے چند مسلمان خواتین کی وفا شعاری کے چند واقعات جمع فرمائے ہیں تو شاید ان کے پیش نظر اس مسلمان عورت کو خراج تحسین پیش کرنا ہے جو اِن معترضین کے بظاہر عقلی دلائل اور بظاہر خوش نما نعروں کے باوجود بھی اپنی دلکش اسلامی قدر، وفا شعاری کو نہیں چھوڑتی۔

یہ کتاب مختلف کتابوں سے چنے ہوئے پھولوں پر مشتمل ایک گلدستہ ہے لیکن معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ ایک واقعہ جو کم از کم میری نظر میں اس گلدستے کے مجموعی تأثر کے لیے بدنما ہے۔ اور یہ واقعہ ہے فاطمہ بنت ضحاک کلابیہ کا۔ میں اُسے نقل نہیں کرنا چاہتا۔ یہ کتاب کے صفحہ نمبر ۳۶ پر موجود ہے اوراسے فاضل مؤلف نے PSO ریویو کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ جب وہاں مراجعت کی گئی تو اس کے محترم مصنف نے اسے ''تاریخ ابن کثیر'' سے نقل کیا ہے۔ ہماری ایک عاجزانہ درخواست ہے کہ کسی بھی صحابی یا صحابیہ سے متعلق کوئی ایسا واقعہ یا قصہ جس سے اس پاک ہستی کی شان میں تنقیص کا شائبہ بھی ہو۔ اس کے لیے کم از کم بھی دلیل قرآن و حدیث کی سطح کی ہونی چاہیے نہ کہ تاریخ جو محض اچھے